جوار

ترتیب وتحریر: آغا جہانزیب

جوار خریف کی اہم فصل ہے۔ جسے مویشیوں کے لئے بطور چارہ اوراور مرغیوں کی خوراک کے لیے اناج کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ جوار مرغیوں کی خوراک کے لئے مکئی اور گندم کا بہترین نعم البدل ہے۔ اس کی صنعتی اہمیت بھی دن بدن بڑھ رہی ہے۔ جوار کی فصل میں گرمی اور خشک سالی برداشت کرنے کی صلاحیت بہت زیادہ ہے اس لئے یہ زیادہ تر ملک کے گرم اور خشک علاقوں میں جہاں دوسری فصلیں کامیابی سے نہیں اگائی جاسکتیں کاشت ہوتی ہے۔ پاکستان میں جوار کی فی ایکڑ پیداوار دوسرے ممالک کی نسبت کم ہے جس میں مزید اضافہ کی گنجائش ممکن ہے۔ ترقی دادہ اقسام کا بیج اور جدید طریقہ کاشت اپنانے سے پیداوار میں کئی گنا اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ جوار کی فصل ہلکی اور بھاری میرا زمین پر کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔ جوار کا پودا کسی حد تک نمکیات کی زیادتی کو برداشت کرسکتا ہے لیکن زیادہ کلر اور تھور والی زمین جوار کی کاشت لئے موزوں نہیں۔ میرا زمین جس میں پانی کا نکاس اچھا ہو موزوں ہے۔ جوار کی فصل کو پرندے بہت نقصان پہنچاتے ہیں اس لئے جن کھیتوں میں زیادہ درخت ہوں وہاں اس کی کاشت نہیں کرنی چاہیے یا درختوں کو اچھی طرح چھانگ دیا جائے۔ نہری علاقوں میں کھیت کا لیزر لیول ہونا ضروری ہے۔ نہری علاقوں میں زمین وتر آنے پر اور بارانی علاقوں میں مون سون کی پہلی بارش کے بعد وتر آنے پر دو دفعہ ہل اور سہاگہ چلا کر زمین کو اچھی طرح تیار کریں۔ زیادہ پیداوار کے حصول کے لئے فصل کو بروقت کاشت کریں۔ غلہ کے لئے جوار کی کاشت کا بہترین وقت وسط جولائی سے وسط اگست تک ہے جبکہ چارہ کی فصل وسط اگست تک کاشت کی جاسکتی ہے۔ بارانی علاقوں میں جوار کی کاشت کا انحصار مون سون کی بارشوں پر ہے۔ جوار کی منظور شدہ ترقی دادہ اقسام وائی ایس 16 اور وائی ایس ایس 98 ہیں۔ غلہ والی فصل کے لیے اچھے اُگاؤ والا 4 سے 5 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ غلہ والی فصل کو 2.25-2.50 فٹ والی وٹیں بنا کر ہلکا پانی لگانے کے بعد ایک طرف 8 سے 9 انچ کے فاصلہ پر 3 سے 4 بیجوں کا چوکا کریں یا وتر زمین میں 2.25-2.50 فٹ کے فاصلہ پر لائینوں میں 5 کلوگرام ڈی اے پی ملا کر یکساں کیرا کریں اور جب پودوں کا قد 6 سے 7 انچ ہو جائے تو ایک صحت مند پودا چھوڑ کر باقی پودے نکال دیں جبکہ چارا والی فصل کے لئے وتر زمین میں 18-20 کلوگرام بیج فی ایکڑ کے حساب سے چھٹہ کریں۔ بارانی علاقوں میں جوار کی فصل کا انحصار صرف بارش پر ہوتا ہے۔ نہری علاقوں میں زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے کھیلیوں پر کاشتہ فصل کو 5 سے 6 اور لائینوں میں کاشتہ فصل کو 3 سے 4 پانی درکار ہوتے ہیں۔ لائینوں والی فصل کو پہلا پانی بجائی کے 25 سے 30 اور کھیلیوں والی فصل کو پہلا پانی 5 سے 6 دن بعد لگائیں۔ اس کے بعد مناسب وقفوں سے پانی لگائیں اور جس وقت سٹے نکل رہے ہوں اور دانہ بن رہا ہو اس وقت پانی کی کمی نہیں آنی چاہیے۔ اگر فصل کو اس وقت سوکا آجائے تو پیداوار میں زبردست کمی ہوجاتی ہے۔ فصل میں زیادہ دیر پانی کھڑا نہیں رہنا چاہیے ورنہ پودے پیلے پڑ جائیں گے اور ان کی نشوونما رک جائے گی۔

جڑی بوٹیاں پیداوار میں عموماً 20 سے 25 فی صد تک کمی کر دیتی ہیں۔ فصل کو بوائی کے بعد 24 گھنٹے کے دوران ٹاپ میکس 500 ملی لٹر فی ایکڑ یا پینڈی میتھلین 600 ملی لٹر 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ اگر کسی وجہ سے اگاؤ سے پہلے سپرے نہ کی جاسکے تو پھر جڑی بوٹیاں اگ آنے پر جب ان کا قد ابھی چھوٹا ہو تو ایٹرازین 400 ملی لٹر فی ایکڑ کے حساب سے سپرے کرنے سے ان پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ جوار کی فصل پر تنے کی سنڈی کا حملہ بہت شدید ہوتا ہے اور اکثر روئیدگی کے فوراً بعد ہی شروع ہوجاتا ہے اور بعض اوقات مکمل فصل اس موذی کیڑے کا شکار ہوجاتی ہے۔ کونپل کی مکھی کے انسداد کے لیے بجائی کے وقت بیج کو اَمیڈا کلوپرڈ گروپ کی کوئی زہر بحساب 5 تا 7 گرام اور بیماریوں سے بچاؤ کے لئے کوئی پھپھوندی کش زہر مثلاً ٹاپسن ایم، بینلیٹ یا بینومل دو گرام فی کلوگرام بیج کو لگائیں اور تنے کی سنڈی کے انسداد کے لیے کاربوفیوران گروپ کی کوئی ایک دانے دار زہر آٹھ کلو گرام فی ایکڑ بیج کے ساتھ ملا کر کاشت کریں اور فصل کے اُگنے کے بعد پہلے پانی کے ساتھ فیپرونل 30 گرام فی ایکڑ کے حساب سے فلڈ کریں اگر پھر بھی تنے کی سنڈی کا حملہ ہو جائے تو درج ذیل کیڑے مار زہروں کا 10 سے 15 دن کے وقفہ سے دو دفعہ سپرے کریں اور فصل ڈیڑھ سے دو فٹ ہوجائے تو اس کی کونپلوں میں کوئی سی دانے دار زہر ڈالیں۔ جب جوار کی فصل پکنے کے قریب ہوتی ہے تو پرندے اس فصل کو کافی نقصان پہنچاتے ہیں پرندوں سے حفاظت کے لئے صبح اور شام کے وقت نگرانی کرکے، پٹاخے وغیرہ چلا کر فصل کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔ جوار کے دانے منہ میں ڈال کر دانتوں سے چبائیں۔ اگر دانے کڑک کی آواز کے ساتھ ٹوٹیں تو فصل برداشت کے لئے تیار ہے۔ جوار کی بروقت برداشت ضروری ہے زیادہ پکنے کی صورت میں دانے سٹوں سے گرنے کا احتمال ہوتا ہے۔ سٹوں کو درانتی سے کاٹ کر جلدی دھوپ میں پھیلا کر خشک کرنا چاہیے اور بارش کی صورت میں سٹوں کو اکٹھا کر کے اوپر ترپال ڈال دیں۔ خشک ہونے پر گندم والی تھریشر سے سٹّوں کی گہائی کرکے دانے علیحدہ کرلیں اور اگر دانوں میں نمی محسوس ہو تو ان کو مزید دو سے تین دن دھوپ میں خشک کرلیں اور 10 سے 12 فیصد نمی ہونے پر دانوں کو کیڑوں سے پاک اور ہوادار گوداموں میں ذخیرہ کرلیں۔

☆☆☆